رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

324

اِنَّ الفضلَ بیدِ اللہِ یُؤتیہِ مَن یَّشاءُ۔ عسٰی اَن یَّبعثکَ ربُّکَ مقامًا محمودًا

ایڈیٹر
غلام نبی

تار کا پتہ
"الفضل"
قادیان

شرح چندہ
پیشگی
سالانہ للعہ
ششماہی ۸
سہ ماہی ۳؍

الفضل

اللہ اکبر

روزنامہ

قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸

نمبر ۲۰۱	مطابق ۲۹ اگست ۱۹۳۷ء	یوم یکشنبہ	۲۱ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ	جلد ۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان، ۲۸ اگست۔ آج بعد نماز عصر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بذریعہ موٹر بغرض تبدیل آب وہوا چند دنوں کے لئے پہاڑ پر تشریف لے گئے ہیں۔ حضور کے ہمراہ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب اور شیخ یوسف علی صاحب پرائیویٹ سکرٹری ہیں۔ مقامی امیر حضور نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کو اور امام الصلوٰۃ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کو مقرر فرمایا۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے پیٹ میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت کریں :۔

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کی طبیعت کئی دنوں سے ناساز ہے۔ احباب ان کی شفا یابی کے لئے دعا کریں :۔

افسوس میاں محمد اسمٰعیل صاحب بالیر کوٹلوی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ آج لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد بعمر ۸۰ سال وفات پا گئے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن کئے گئے۔ احباب دعائے مغفرت کریں :۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عبودیت کا ربوبیت سے رشتہ

جس طرح عورت اور مرد کا باہم تعلق ہوتا ہے۔ اسی طرح پر عبودیت اور ربوبیت کا رشتہ ہے۔ اگر عورت اور مرد کی باہم موافقت ہو۔ اور ایک دوسرے پر فریفتہ ہو۔ تو وہ جوڑا ایک مبارک اور مفید ہوتا ہے۔ ورنہ نظام خانگی بگڑ جاتا ہے۔ اور مقصود بالذات حاصل نہیں ہوتا ہے۔ مرد اور جگہ خراب ہوکر صدہا قسم کی بیماریاں لے آتے ہیں۔ آتشک سے مجذوم ہوکر دنیا میں ہی اولاد سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اور اگر اولاد ہو بھی جاوے۔ تو کئی پشت تک یہ سلسلہ چلا جاتا ہے۔ اور ادھر عورت بے حیائی کرتی پھرتی ہے۔ اور عزت و آبرو کو ڈبو کر بھی سچی راحت حاصل نہیں کر سکتی۔ غرض اس جوڑے سے الگ ہوکر کس قدر بدنتائج اور فتنے پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح پر انسان روحانی جوڑے سے الگ ہوکر مجذوم اور مخذول ہو جاتا ہے اور دنیاوی جوڑے سے زیادہ رنج و مصائب کا نشانہ بنتا ہے جیسا کہ عورت اور مرد کے جوڑے میں ایک قسم کی بقا کے لئے حظ ہے۔ اسی طرح پر عبودیت اور ربوبیت کے جوڑے میں ایک ابدی بقا کے لئے حظ موجود ہے۔ صوفی کہتے ہیں۔ کہ یہ حظ جس کو نصیب ہو جائے۔ وہ دنیا اور مافیہا کے تمام حظوظ سے بڑھ کر ترجیح رکھتا ہے۔ اگر ساری عمر میں ایک بار بھی اس کو معلوم ہو جائے۔ تو وہ اس میں ہی فنا ہو جائے۔ لیکن مشکل تو یہ ہے۔ کہ دنیا میں ایک بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے۔ جنہوں نے اس راز کو نہیں سمجھا۔ اور ان کی نمازیں نری ٹکریں ہیں۔ اور اوپرے دل کے ساتھ ایک قسم کی قبض اور تنگی سے صرف نشست و برخاست کے طور پر ہوتی ہیں مجھے اور بھی افسوس ہوتا ہے۔ کہ جب میں یہ دیکھتا ہوں۔ کہ بعض لوگ صرف...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی افریقہ کے احمدیوں کی دینی تعلیم و تربیت

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے تعلیم و تربیت کا کام بہت اچھی طرح ہو رہا ہے۔ ہر روز درس القرآن اور حدیث و کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس دیا جاتا ہے۔ اس وقت تک قرآن مجید کا درس ڈیڑھ پارہ تک۔ حدیث موطا کا ۲۳۱ صفحہ تک اور خطبہ الہامیہ کا ایک سو صفحہ تک دیا گیا۔ علاوہ ازیں مبلغین کلاس کے طلباء کو۔ مبادی القراۃ الرشیدہ حصہ اول و دوم۔ دروس اللغہ حصہ اول و دوم۔ القراۃ الرشیدہ حصہ اول۔ دوم۔ سوم۔ اردو قاعدہ اور اسلام کی پہلی کتاب ختم کرائی گئیں۔ حسب ذیل مختلف مضامین پر نوٹ بھی لکھائے گئے۔

وفات مسیح۔ ابطال الوہیت مسیح۔ رد کفارہ۔ رد تثلیث عیسائیوں کے تیس دلائل کا رد۔ حضرت مسیح صلیب پر سے زندہ اترے پیشگوئیاں متعلقہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم از بائیبل۔

مبلغین کلاس کے علاوہ سکول کی چار ہائی کلاسز میں عربی اور دینیات کی بھی تعلیم دی۔ اب یہ انتظام کیا گیا ہے۔ کہ ہر جمعہ کو بعد نماز مبلغین کلاس کے طلباء سے لیکچر دلائے جائیں۔ تاکہ ان میں تقاریر کرنے کا ملکہ پیدا ہو۔ ہر جمعہ کی نماز کے بعد لجنہ کا جلسہ بھی منعقد کیا جاتا ہے۔ جس میں مستورات کو نماز کے معانی بتائے جاتے اور قاعدہ یسرنا القرآن۔ وغیرہ پڑھایا جاتا ہے۔ یہ کام ان طالبات سے لیا جاتا ہے۔ جو سکول میں تعلیم پاتی ہیں۔

خاکسار:۔ نذیر احمد مبشر سیالکوٹی مولوی فاضل

انقلابِ دہر

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر

واہ رے انقلاب دہر اُف!! یہ تری ستمگری
تاجِ شہی سے خاکِ پا کرنے لگی ہے ہمسری
جس کو خدا جمال دے جس کو خدا کمال دے
اس کے ہی منہ پہ سجتا ہے دعوئے حسن و برتری
طاقتِ ساز بھی نہ ہو شانِ ایاز بھی نہ ہو
سر میں سمائے کس لئے پھر یہ خیالِ سروری
دیکھی ہیں ہم نے طاعتیں۔ دیکھ لیں سب امارتیں
شیخ ہمیں دکھائیں گے کونسی شانِ لیڈری
جیسی ہو روح ویسے ہی ہوتے ہیں پھر فرشتے بھی
مجلسِ شیخ دیکھئے۔ دیکھئے اس کی ممبری
آپ کی باگ ڈور ہے ہاتھ میں شخصِ غیر کے
تحتِ امیر ہیں امیر۔ واہ رہی شانِ افسری
آپ کے تار کا سوئچ۔ زینتِ دفترِ پیام
آپ کے شیشے میں نہاں شیخ ہے اور ہی پری
مجلس تو یہ شیخ کی ملت واحدہ بنی!
گوہر اب ان کی دیگ میں کھچڑی ہے ست بجی بھری

اخبار احمدیہ

ایک ضروری تصحیح

گزشتہ پرچہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا جو خطبہ چھپا ہے۔ اس کے صفحہ سات پر ایک فقرہ یہ ہے "کیا تم اس انجینئر کو زیادہ قابل اعزاز سمجھتے ہو۔ جس نے آج سے سو سال پہلے توپ ایجاد کی۔ یا آج کل کے توپیں بنانے والوں کو" اس میں "کئی" کا لفظ غلطی سے رہ گیا ہے۔ اصل میں یوں ہے۔ جس نے آج سے کئی سو سال پہلے توپ ایجاد کی۔ ناظرین تصحیح کر لیں۔

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے نانا جان مولوی عبد الحمید صاحب سب انسپکٹر پولیس پنشنر کی کمر میں ایک زہریلا پھوڑا نکلا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ میرٹھ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔ خاکسار عبد الواحد صدیقی قادیان۔ (۲) میرا بچہ بشارت اللہ بعارضہ بخار و کھانسی سخت بیمار ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار محمد عبد اللہ اعجاز مولوی فاضل قادیان (۳) میرے بہنوئی بابو فضل الدین صاحب اوورسیئر بزنس وزیرستان میں بعارضہ وجع المفاصل بیمار ہیں۔ احباب دعاء صحت کریں۔ خاکسار:۔ محمد عبید اللہ جالندھر چھاؤنی۔ (۴) میرے چچا زاد بھائی ظفر الدین صاحب بیمار ہیں۔ نیز آج کل تنگ دست بھی ہیں۔ احباب ان کے لئے دعا کریں۔ خاکسار:۔ سید ولایت شاہ شاہ مسکین۔ (۵) اخویم ملک احمد حسین صاحب افریقہ سے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ان کا بچہ طاہر احمد کچھ عرصہ سے زیادہ بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار:۔ ملک عبد العزیز مولوی فاضل قادیان۔ (۶) میرے ماموں صوفی محمد یوسف صاحب چار ماہ سے بعارضہ کھانسی و بخار بیمار ہیں۔ احباب دعاء صحت فرمائیں۔ خاکسار:۔ منظور احمد قادیان

(۷) عاجز کے بہنوئی شیخ رحمت اللہ پسر خانصاحب شیخ نعمت اللہ صاحب برنچ انسپکٹر قریباً ڈیڑھ سال سے بعارضہ سل بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اور یہ عاجز بھی خاندانی پریشانیوں کے سبب اکثر بیمار رہتا ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہماری مشکلات کو آسان کر دے۔ شیخ خادم حسین نیاز از شملہ۔ (۸) میاں علی محمد صاحب سکنہ ٹانڈہ رام سہائے ضلع ہوشیارپور کا غیر احمدی مخالفین نے عرصہ چھ ماہ سے پانی بند کر دیا ہے اور ان کو کافی مالی نقصان بھی پہنچایا ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کی جملہ تکالیف دور فرمائے۔ خاکسار عابد علی بکیر بال۔ (۹) حافظ نبی بخش صاحب والد مولوی فضل الرحمٰن صاحب حکیم مبلغ افریقہ عرصہ ڈھائی سال سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔ خاکسار خلیل الرحمٰن خان مولوی فاضل قادیان۔ (۱۰) عاجز کی طبیعت ہمیشہ ناساز رہتی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار رحمت اللہ خان گوڑ بگام کشمیر۔ (۱۱) میرے بھائی بابو محمد امین صاحب کی لڑکی بیمار ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے خاکسار۔ غلام حسین ڈنگوی۔ (۱۲) میرے چچا عباد اللہ خان صاحب پلیڈر دہوری بعارضہ بخار اور بھائی محمد خورشید صاحب ایک پھوڑے کی وجہ سے علیل ہیں۔ دعائے صحت کی جائے خاکسار حبیب حسن قادیان۔ (۱۳) میرے ایک معزز مہربان کی اہلیہ صاحبہ اور میرا فرزند بعارضہ بخار سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار سید محمد اشرف لاہور۔

دعائے نعم البدل

جناب صاحبزادہ محمد طیب صاحب ابن حضرت سید عبد اللطیف صاحب شہید کابل کا چھوٹا بچہ محمد عاقل چند دن بیمار رہ کر فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے نعم البدل فرمائیں۔ خاکسار۔ چراغ الدین مبلغ سرحد۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

اخبار "زمیندار" کی دیدہ دلیری اور سینہ زوری

اس وقت جبکہ پہلی پنجابی حکومت کے وزیر اعظم کی حیثیت میں سر سکندر حیات خان صاحب اپنے صوبہ میں فرقہ وارانہ کشمکش کو دُور کرنے کا مشن لے کر کھڑے ہُوئے ہیں۔ اور فرقہ وارانہ مناقشات کو بڑھانے والے اخبارات وغیرہ کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کرنے پر آمادگی کا اظہار کر رہے ہیں۔ ہم نے تعجب اور حیرت کا اظہار کرتے ہُوئے لکھا تھا۔ کہ ایک ایسا اخبار جس کے ایڈیٹر صاحب کو وزیر اعظم نے خاص طور پر بُلا کر اپنی اتحاد کانفرنس میں شریک کیا۔ نہایت اشتعال انگیز طریق سے جماعت احمدیہ کے جذبات کو ٹھیس لگا رہا۔ اور منافرت پیدا کر رہا ہے:۔

ہم نے اس اخبار کا نام لینے کی ضرورت نہ سمجھی تھی۔ لیکن وُہ جبکہ نہایت شرمناک طور پر جماعت احمدیہ کی دلآزاری کرنا لاکھوں انسانوں کے پیشوا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں بدزبانی کرنا۔ اور موجودہ امام جنہیں جماعت احمدیہ امیر المومنین یقین کرتی اور آپ کی عزت اور احترام کے قیام کے لئے اپنی ہر چیز قربان کر دینا اپنا فرض سمجھتی ہے۔ ان کے خلاف جھُوٹے اور ناپاک الزامات لگانا اپنا بہت بڑا کارنامہ سمجھتا ہے۔ اور اسی کو اپنا ذریعہ معاش بنائے ہُوئے ہے۔ وُہ کیونکر خاموش رہ سکتا تھا۔ اس نے بڑے فخر کے ساتھ اعتراف کیا ہے۔ کہ احمدیت کے خلاف بدزبانی کرنے والا وُہی ہے چنانچہ لکھا ہے:۔

"الفضل لکھتا ہے۔ کہ سرکار دولتمدار کی خیر۔ ذرا زمیندار کی بھی تو خبر لیجئے۔ جس نے قادیان نمبر شائع کر کے مرزائیت کے گلابی رُخسار پر چپت رسید کی ہے"

یہ دیدہ دلیری اور سینہ زوری محض اس لئے ہے۔ کہ "زمیندار" سمجھتا ہے۔ جب اتحاد کانفرنس اس وقت تک مکمل ہی نہیں ہو سکتی۔ جب تک اس کے ایڈیٹر کو خصوصیت کے ساتھ اس میں شریک نہ کر لیا جائے۔ تو پھر اُسے خطرہ ہی کیا ہے وُہ جس کی پگڑی چاہے۔ اچھالے۔ جس کے جذبات کو چاہے ٹھیس لگائے۔ اور جس کے دل کو چاہے۔ دُکھائے۔ کوئی اس کو پوچھے گا نہیں۔ اگر "زمیندار" کی تمام سابقہ روایات کو چھوڑتے ہُوئے اور حکومت اس کے متعلق جو تادیبی کارروائیاں کرنے پر مجبُور ہوتی رہی ہے۔ ان کو نظر انداز کر کے اب سرکاری طور پر منعقد ہونے والی اتحاد کانفرنس کا اسے رُکن رکین بنانا ضروری سمجھا جا سکتا ہے۔ تو وُہ اس غلط فہمی میں بھی ضرور مبتلا ہو سکتا ہے۔ کہ اس کی عنان اب بالکل کھُلی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے خلاف نہایت دل آزار اور منافرت انگیز مضامین شائع کرنے کے بعد وُہ دندناتا رہا۔ اور یہ کہہ کر حکومت کا مُونہہ چڑا رہا ہے۔ کہ:۔

"سر سکندر حیات خان نے جن فرقوں کا ذکر کیا تھا۔ ان کے دو حصے ہیں۔ ایک مسلم۔ اور دوسرا غیر مسلم۔ اگر حکومتِ پنجاب . . . . . . مرزائیوں کو غیر اسلامی اقلیت قرار دے دے اس کے بعد زمیندار کو بھی اختیارات کی کند چھُری سے ذبح کیا جائے۔ تو بھی یہ سودا ہمارے لئے مہنگا نہ ہوگا۔ ع

پروا نہیں جنوں میں بلا سے ہو گھر خراب
دو گز زمیں کے بدلے بیاباں گراں نہیں"

گویا وزیر اعظم پنجاب مختلف مواقع پر جو یہ فرما چکے ہیں۔ کہ وُہ صُوبہ سے فرقہ واری کو نکالنا چاہتے ہیں۔ خواہ کسی جانب سے بھی فرقہ وارانہ شرارت پیدا کی گئی۔ ہم اسے موجودہ حکومت کے خلاف غیر وفا شعاری کی بدترین صورت سے منسُوب کریں گے۔ زمیندار کے نزدیک اس کی تشریح یہ ہے۔ کہ حکومت صرف ان جھگڑوں کی طرف متوجہ ہوگی۔ جو مسلم اور غیر مسلم فریق میں پیدا ہونگے۔ لیکن مسلمان کہلانے والے مختلف گروہوں میں۔ یا ہندو کہلانے والے مختلف فریقوں میں یا سکھ کہلانے والی مختلف پارٹیوں میں جھگڑا و فساد خواہ کتنا ہی بڑھ جائے اور اس طرح کس قدر امن برباد ہو جائے حکومت قطعاً مداخلت نہ کرے گی۔ اور نہ کسی فریق کو دُوسرے پر ظلم و ستم کرنے۔ اس کے جذبات کو کچلنے۔ اور اس کے دل میں نفرت و حقارت پیدا کرنے سے باز رکھیگی۔ مثلاً اگر کہیں سُنی شیعہ کا جھگڑا شروع ہو جائے۔ تو حکومتِ پنجاب زمیندار کے نزدیک زیادتی کرنے والے فریق پر اس لئے گرفت نہ کہ دونوں فریق مسلمان کہلانے والے ہوں گے۔ یا آریوں۔ اور سناتنیوں میں کہیں جنگ و جدال تک نوبت پہونچ جائے۔ تو حکومت اس لئے خاموش بیٹھی رہے گی۔ کہ دونوں فریق "غیر مسلم" ہیں۔ اگر یہی صورت ہے۔ تو پنجاب میں امن قائم ہو چکا۔ اور اتحاد کانفرنس اپنے مقصد کو پہونچ چکی۔ پھر تو حکومت کو احراریوں۔ اور مولوی ظفر علی صاحب کے نیلی پوشوں کے جنگ و جدال کو بھی روکنا نہیں چاہیئے۔ اور دونوں فریق کو کھُلا چھوڑ دینا چاہیئے۔ کہ اپنے اپنے حوصلے نکال لیں۔ کیونکہ وُہ دونوں "مسلم" کہلاتے ہیں۔ حالانکہ اس وقت بھی ۹ نیلی پوشوں کو زدوکوب کرنے کا مقدمہ کئی ایک احرار کے خلاف لاہور میں چل رہا ہے:۔

مگر ہم سمجھتے ہیں۔ کہ "زمیندار" نے وزیر اعظم کے اقوال کا جو مطلب اخذ کیا ہے۔ وُہ سراسر غلط اور نہایت ہی مضحکہ خیز ہے۔ اور "زمیندار" نے محض اپنے لئے شرارت اور فتنہ انگیزی کا حق محفوظ رکھنے کے لئے ایسی تشریح کی ہے۔ ورنہ وزیر اعظم پنجاب کی دلی خواہش یہ ہے۔ کہ ان کے صوبہ میں ہر مذہب اور ہر فرقہ کے لوگ امن اور چین کی زندگی بسر کریں۔ کوئی کسی پر زیادتی اور ظلم نہ کرے۔ کسی کے جذبات کو ٹھیس نہ لگائے کسی کے بزرگوں اور مذہبی پیشواؤں کی توہین نہ کرے۔ جہاں تک ممکن ہو۔ رواداری اور حسنِ معاملگی سے کام لیا جائے۔ چنانچہ انہوں نے اتحاد کانفرنس میں یہی کہا۔ کہ:۔

"صوبے کی ایسی راہ نمائی کریں۔ کہ ہم سب دوسروں کے جذبات کو ٹھیس پہونچائے بغیر اپنے اپنے مذہب کے احکام کے پابند رہیں"

اب ضرورت یہ ہے۔ کہ جو شخص یا جو اخبار اس زرین ہدایت کی خلاف ورزی کرے۔ خواہ وُہ کتنا بڑا ہو۔ اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ اور اسے صحیح جرائم کی طرف لایا جائے۔ ورنہ ممکن نہیں۔ کہ "زمیندار" ایسا فتنہ پرداز اخبار نہ صرف وزیر اعظم کی نوازش سے ناجائز فائدہ اٹھانا چاہتا ہے بلکہ ان کے اعلانات کی ایسی تشریح کر رہا ہے۔ جو نہایت ہی [illegible]

خلیفہ کے متعلق تحقیقاتی کمیشن کے مطالبہ کی لغویت اور بیہودگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک پیلے جوڑے پوسٹر بعنوان "قادیان میں انقلاب عظیم" کے ذریعہ معاندین احمدیت نے کئی ایک جھوٹے الزامات اور اتہامات لگا کر لکھا ہے کہ "موجودہ حالات پر ٹھنڈے دل سے غور کریں۔ انہیں حالات کا علم نہیں ان کا مبلغ علم "الفضل" ہے۔ جو خلیفہ صاحب کی آواز ہے۔ آزاد تحقیقاتی کمیشن کے ذریعہ فیصلہ کی راہ پیدا کیجئے۔ تحقیقات تمام حقائق کو آشکارا کر دے گی"۔

سو میں لائلپور کی جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے موجودہ حقائق اشتہار مذکور شائع کرنے والوں کے سامنے رکھتا ہوں۔ کیا ان سے امید کی جا سکتی ہے۔ کہ وہ ٹھنڈے دل سے ان پر غور کریں گے۔

میرے نزدیک آزاد تحقیقاتی کمیشن کا مطالبہ سراسر فضول اور لغو ہے۔ اس تحقیقاتی کمیشن کی لغویت کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اپنے خطبہ فرمودہ ۳۰ جولائی ۱۹۳۷ء میں المنشرح فرما چکے ہیں۔ میں اس وقت صرف اتنا بتانا چاہتا ہوں۔ کہ ہم لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس زمانہ کا حکم و عدل یقین کرتے ہیں۔ جیسا کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ:۔ "جو شخص مجھے دل سے قبول کرتا ہے وہ دل سے اطاعت بھی کرتا ہے اور ہر ایک حال میں مجھے حکم ٹھہراتا ہے۔ اور ہر ایک تنازع کا مجھ سے فیصلہ چاہتا ہے۔ مگر جو شخص مجھے دل سے قبول نہیں کرتا۔ اس میں تم نخوت خود پسندی اور خود اختیاری پاؤ گے۔ پس جانو کہ وہ مجھ سے نہیں ہے۔ کیونکہ وہ میری باتوں کو جو مجھے خدا کی طرف سے ملی ہیں عزت سے نہیں دیکھتا۔ اس لئے آسمان پر اس کی عزت نہیں"۔ (اربعین ص۶ حاشیہ)

پس چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حکم و عدل ہیں۔ اس لئے ہم بجا طور پر یہ مطالبہ کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ کہ وہ بتلائیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات۔ تحریرات۔ اور ملفوظات میں کس جگہ یہ طریق فیصلہ پیش کیا گیا ہے کہ اگر چند آدمی خلیفہ وقت پر کوئی الزام لگائیں یا بہتان باندھیں تو فوراً تحقیقاتی کمیشن مقرر کر دیا جائے۔ اگر وہ ایسا کوئی الہام یا تحریر یا ڈائری پیش نہ کر سکیں۔ اور یقیناً وہ پیش نہ کر سکیں گے۔ تو صاف ظاہر ہے۔ کہ ان کا ایسا مطالبہ سراسر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کے خلاف ہے۔ اور جماعت احمدیہ ان کے اس مطالبہ کو پائے استحقار سے ٹھکرانے کے لئے مجبور ہے۔ کیونکہ ان کے پاس حکم و عدل کی طرف سے کوئی سند موجود نہیں اور وہ خود اختیاری اور خود پسندی کی راہ اختیار کر رہے ہیں۔ اور اپنے اس طریق عمل سے انہوں نے جماعت احمدیہ کے سامنے روز روشن کی طرح آشکارا کر دیا ہے۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے نہیں ہیں۔ بلکہ ان کے دماغ میں یہ بات کسی اور ہستی کی طرف سے ڈالی گئی ہے۔

پھر جماعت احمدیہ اس مطالبہ کو کس طرح وقعت کی نگاہ سے دیکھ سکتی ہے جب کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اپنی موجودہ اولاد کے متعلق یہ قطعی فیصلہ ہے۔ کہ اس اولاد کا صالح ہونا امر مقدر ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے آپ کو یہ اولاد دی ہی اس لئے ہے۔ تا وہ ان نوروں کو جن کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ سے تخم ریزی ہوئی دنیا میں دور سے دور پھیلائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایسے واضح فیصلہ کے ہوتے ہوئے ہم مجبور ہیں۔ کہ مخرجین پارٹی کے آزاد تحقیقاتی کمیشن کے مطالبہ کو قطعاً درخور اعتنا نہ سمجھیں۔

دیکھئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام آئینہ کمالات اسلام میں ایک اصول بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں۔ ان اللّٰہ لا یبشر الانبیاءَ والاولیاءَ بذریۃ الا اذا قدر تولید الصالحین۔ کہ خدا تعالیٰ کسی نبی اور ولی کو اولاد کی بشارت نہیں دیتا جب تک اس کا صالح ہونا مقدر نہ ہو۔

اور چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام موجودہ اولاد بشارت الٰہی کے ماتحت پیدا ہوئی ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس فیصلہ کی موجودگی میں مخرجین کی بیہودہ سرائی ایسی اولاد کے بالمقابل جس کا صالح ہونا ضروری ہے۔ قطعاً قابل توجہ نہیں ہو سکتی اس امر سے تو کوئی سچا احمدی انکار نہیں کر سکتا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موجودہ اولاد یقیناً بشارت الٰہی کے ماتحت پیدا ہوئی ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کئی مقامات پر اپنی ان پیشگوئیوں کا ذکر فرمایا ہے۔ جو موجودہ اولاد کے بارہ میں ہیں۔ چنانچہ ایک جگہ فرماتے ہیں۔

خدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد
بشارت تو نے دی اور پھر یہ اولاد
کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد
بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد
خبر تو نے یہ مجھ کو بارہا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

میری اولاد سب تیری عطا ہے
ہر اک تیری بشارت سے ہوا ہے
یہ پانچوں جو کہ نسل سیدہ ہے
یہی ہیں پنج تن جن پر بنا ہے
یہ تیرا فضل ہے۔ اے میرے ہادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کلام میں یہ امر واضح فرما دیا ہے کہ آپ کے اس وقت کے پانچ بچے جن کا اس کلام میں ذکر ہے۔ بشارت الٰہیہ کے ماتحت پیدا ہوئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو بارہا خبر دی ہے۔ کہ یہ بربادی سے محفوظ رہیں گے۔ پانچوں بچے جو کہ سیدہ ماں کی اولاد ہیں۔ یہ اس زمانہ میں ایسے پنج تن ہیں۔ جو دین اسلام کی حمایت اور ترقی کے لئے بطور بنیاد کام دیں گے۔ اس کی تائید میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذیل کی تحریر ملاحظہ ہو۔ حضور فرماتے ہیں۔

"سو چونکہ خدا تعالےٰ کا وعدہ تھا۔ کہ میری نسل میں سے ایک بڑی بنیاد حمایت اسلام کی ڈالے گا۔ اور اس میں سے وہ شخص پیدا کرے گا۔ جو آسمانی روح اپنے اندر رکھتا ہوگا اس لئے اس نے پسند کیا۔ کہ اس خاندان (سید ناقل) کی لڑکی میرے نکاح میں لاوے۔ اور اس سے وہ اولاد پیدا کرے جو ان نوروں کو جن کی میرے ہاتھ سے تخم ریزی ہوئی ہے۔ دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلاوے۔ یہ عجیب اتفاق ہے۔ کہ جس طرح سادات کی دادی کا نام شہربانو تھا۔ اسی طرح میری یہ بیوی جو آئندہ خاندان کی ماں ہوگی۔ اس کا نام نصرت جہاں بیگم ہے۔ یہ تفاؤل کے طور پر اس بات کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدا نے تمام جہان کی مدد کے لئے میرے آئندہ خاندان کی بنیاد ڈالی ہے"۔

ایسی واضح تحریروں کے ہوتے ہوئے خدا جانے مخرجین کی پارٹی کو کیوں جرأت ہوئی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاک ذریت میں سے موعود خلیفہ کے متعلق الزامات تراش کر ان کے متعلق آزاد تحقیقاتی کمیشن کے تقرر کا مطالبہ کر کے جماعت کے سینوں کو مجروح کریں۔

326

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں علےٰ وجہ البصیرت یہ یقین رکھتا ہوں - کہ ہر وُہ شخص جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر سچا ایمان رکھتا ہے اور آپ کی بشارتوں اور الہامات کو منجانب اللہ یقین کرتا ہے - اور آپ کو حکم و عدل تسلیم کرتا ہوُا آپ کے فیصلوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے - ضرور ایسے مطالبہ کو خلافِ ایمان یقین کر کے نہایت نفرت اور حقارت سے ٹھکرا دے گا :۔

عجیب بات ہے - کہ خدا تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کو فرماتا ہے :- کہ

انی معک ومع اھلک ھٰذہٖ (تذکرہ صفحہ ۶۹۱) - کہ میں تیرے ساتھ اور تیرے اس اہل کے ساتھ ہوں -

پھر خدا فرماتا ہے :-

انی معک ومع اھلک انتَ معی واھلک (تذکرہ صفحہ ۶۸۳) کہ میں تیرے ساتھ ہوں - اور تیرے اہل کے ساتھ - تو میرے ساتھ ہے - اور تیرے اہل بھی :۔

مگر معترضین یہ ڈھنڈورہ پیٹ رہے ہیں - کہ موجودہ خلیفہ سے نہ خدا کی معیت ہے - اور نہ ان کی خدا سے معیت ہے - بلکہ معاذاللہ ان میں کچھ ایسے نقائص پیدا ہوگئے - جن کی وجہ سے وُہ خدا کے مقرب نہیں رہے -

سبحانک ھٰذا بھتان عظیم :۔

پس معترضین پر جماعت احمدیہ لائلپور کی طرف سے واضح رہے - کہ ہم لوگ ان کے مطالبہ کو خلافِ اسلام و خلافِ تعلیمات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یقین کرتے ہیں - اور ان کے پروپیگنڈا کو سخت جھوٹا اور قابلِ نفرت سمجھتے ہیں - اور خدا تعالےٰ کے وعدوں پر سچا یقین رکھتے ہیں - انشاء اللہ خلافتِ محمُود ایدہُ اللہ تعالیٰ کے خلاف کھڑے ہونے والے بے نصیب ہمیشہ نصرتِ الٰہی سے محروم رہیں گے - اور اپنا خائب و خاسر رہنا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں گے - حضرت محمُود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر ناپاک حملے کرنے والے یاد رکھیں - کہ چاند پر تھوکا ہوُا خود ان کے مونہہ پر پڑے گا - کیونکہ ان کی خدا تعالےٰ نے اپنی مقدس وحی میں بریت فرمادی ہے - ومن اصدق من اللہ قیلا -

چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :-

انّما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیراً (تذکرہ صفحہ ۶۳۹ - صفحہ ۶۴۷ - صفحہ ۶۵۱)

یعنی اے اہلِ بیت (مسیح موعود) خدا ارادہ کر چکا ہے - کہ جو رجس (گندے الزامات) تمہاری طرف منسوب کئے جائیں - وُہ ان سے ان کو مطہر ثابت کرے گا :۔

یہ الہام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تین مرتبہ نازل ہوُا - جیسا کہ "تذکرہ" کے حوالہ سے ظاہر ہے - یہی الہام حضرت ام المومنین عائشہ الصدیقہ رضی اللہ عنہا کی تطہیر و بریت میں نازل ہوُا تھا - پس اس سے ظاہر ہے - کہ آپ کے اہلِ بیت پر بھی بعض لوگوں نے گندے اتہامات لگانے تھے - چونکہ یہ اتہامات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے کے دعوے داروں کی طرف سے لگنے تھے - جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات کو بھی منجانب اللہ ماننے کے دعوےٰ دار ہیں - اس لئے ایسے لوگوں کو ملزم کرنے کے لئے خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اہلِ بیت کی خود آپ کے الہامات کے ذریعہ تطہیر فرمادی - کیونکہ ایسے معترضین کے لئے دوسروں کے الہامات حجت نہیں ہوسکتے تھے - اور وُہ انہیں آسانی سے جھوٹ قرار دے کر رد کرسکتے تھے :۔

پھر تین دفعہ یہ الہام نازل کرنے میں واللہ اعلم بالصواب یہ اشارہ بھی معلوُم ہوتا ہے - کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اہلِ بیت کے خلاف تین مواقع پر اتہامات لگانے والے ایسے لوگ کھڑے ہونگے - جو ایک وقت تک مسیح موعود کو ماننے کے دعویدار ہونگے - چنانچہ پہلی دفعہ ایسا فتنہ پیغام پارٹی کے ممبروں نے پیدا کیا - دوسری دفعہ مستریوں نے ناپاک الزامات لگائے اور اب تیسری مرتبہ ایسی بدقسمتی تازہ معترضین اور ان کے چند ہمنواؤں کے حصہ میں آئی ہے - مگر وُہ یاد رکھیں - جس طرح پہلی دو نو پارٹیاں حضرت محمود ایدہ اللہ تعالےٰ کے خلاف خائب و خاسر رہی ہیں - اسی طرح ان کی پارٹی بھی نامراد رہے گی - اور اللہ تعالےٰ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو اس دفعہ بھی کامیاب اور فائز المرام رکھ کر اپنی نصرت کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس الہام کی تصدیق کر کے دشمنوں کو روسیاہ کرتے ہوئے ان پر حجتِ ملزمہ قائم کرے گا - اور ان کے اپنے گند انشاء اللہ نمایاں ہو جائیں گے -

پس جس کو خدا کی وحی پاک قرار دے نہ ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ اس کے خلاف آزاد تحقیقاتی کمیشن کا مطالبہ جماعتِ احمدیہ کی غیرتِ ایمانی کس طرح برداشت کرسکتی ہے - ایسا مطالبہ وُہی کرسکتا ہے جو خود دہریت کی ہوا سے مسموم ہو - اور خدا تعالےٰ کے الہامات اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلماتِ طیبات پر اُسے کوئی یقین نہ ہو :۔

پس ہماری جماعت معترضین کو سبائی پارٹی کا مثیل یقین کرتی ہوُئی ان کی حرکات کو سخت نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتی ہے - اور خدا تعالےٰ کے الہامات پر یقین رکھتی ہوُئی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اہلِ بیت کو رجس سے پاک اور مطہر یقین کرتی ہے - اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو مسیح موعود علیہ السلام کا برحق خلیفہ مانتی ہے - آپ کے خلاف آواز اٹھانے والوں کو راندہ درگاہ الٰہی یقین کرتی ہے - واللہ علیٰ ما اقول شہید

قاضی محمد نذیر - امیر جماعت احمدیہ لائلپور -

موجُودہ فِتنہ کے متعلّق ایک خواب

شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی ایک جوان - صالح اور نہایت مخلص احمدی ہیں - انہوں نے ایک خط میں اپنا ایک خواب لکھا ہے - جو موجُودہ فتنہ کے متعلق حد درجہ واضح اور صاف ہے - یہ خواب وُہ اس طرح لکھتے ہیں :- دیکھا کہ :-

"پانی پت میں میونسپل بورڈ سکول اور حالی مسلم ہائی سکول کا میچ ہو رہا ہے - میں بھی تماشا دیکھ رہا ہوں کہ ایک دفعہ ہی فیلڈ میں ایک دھماکا ہوُا - اور دھواں اُٹھنے لگا معاً دو آدمی شمال کی طرف بھاگتے ہوُئے میں نے دیکھے - اور خیال کیا - کہ یہ انہی کی کرتوت ہے - میں دوڑ کر آگے آیا - تو فیلڈ میں شیخ بدر الاسلام ہیڈ ماسٹر حالی مسلم ہائی سکول کھڑے تھے - مجھے دیکھتے ہی انہوں نے کہا - کہ "حضرت ام المومنین پر کسی نے بم مارا ہے" میں یہ سُنتے ہی سخت پریشان ہوُا - معاً ایک چھوٹا بچہ بھاگا ہوُا آیا - اور مجھ سے کہنے لگا کہ حضرت ام المومنین آپ کو بُلا رہی ہیں - میں نے گھبرا کر اس سے پوچھا - کہ خیریت سے تو ہیں کہنے لگا - ہاں اچھی طرح ہیں - میں اس کے ساتھ لپکا ہوُا مکان پر آیا - جو وہیں فیلڈ کے کنارے پر ہے - لڑکا کہنے لگا - میں اندر اطلاع کرآتا ہوں - یہ کہکر وُہ اندر چلا گیا - اور میری آنکھ کھل گئی "

اس خواب کی تعبیر میں میونسپل بورڈ سکول سے مراد تمام غیر فرقے اور غیر مذاہب ہیں اور حالی مسلم ہائی سکول سے مُراد موجُودہ زمانہ کے نبی کا سلسلہ ہے - یعنی سلسلہ عالیہ احمدیہ - اور ان دونوں میں میچ یعنی مقابلہ ہو رہا ہے - بم پھینکنے والے دو آدمی مصری اور ملتانی ہیں - جو شمال کی طرف بھاگتے دیکھے گئے - شمال کی طرف جانے سے مراد ان کا اصحاب الشمال میں داخل ہو جانا ہے بدر الاسلام ہیڈ ماسٹر حالی ہائی سکول سے مراد حضرت خلیفۃ المسیح علیہما السلام ہیں - جو سلسلہ احمدیہ کے ہیڈ ہیں - بم سے مراد خطرناک فتنہ ہے - اور حضرت ام المومنین سے مطلب اہلِ بیت حضرت مسیح موعود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان کی سحر اور صبح

بستیوں کے سمندر میں قادیان ایک چھوٹی سی بستی ہے۔ جس کی آبادی تقریباً دس ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ آج اس تیرہ وتار دنیا میں قادیان طالب روحانیت کے لئے تابندہ ستارہ ہے۔ صحرائے روحانیت میں نخلستان ہے۔ جہاں کناف عالم سے قافلے آتے اور روحانی مردوں کی زندگی کا سامان لے کر لوٹتے ہیں۔ وہاں بھوکوں کے لئے آسمانی مائدہ اور پیاسوں کے لئے آبحیات موجود ہے۔ قادیان اس آخری دور میں تجلیات رحمانیہ کا جلوہ گاہ ہے۔ ہاں خدا کے رسول کا تختگاہ ہے۔ بے شک اس کے مکانات آب وگل سے بنے ہوئے ہیں۔ مگر خدائی وعدوں کے مطابق بنے ہیں۔ اس لئے وہ چشم بینا کے لئے نشان ہیں۔ چند سال گزرے یہ چھوٹا سا اور گمنام گاؤں تھا۔ مگر آج معمورہ کے ہر حصہ میں اس کا نام مشہور ہے۔ مسیحائے زماں کا مہبط ہونے کے باعث جماعت احمدیہ کی نظروں میں اسے خاص عظمت حاصل ہے۔ وہ ان کا مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بعد مذہبی مرکز ہے۔ ہاں اسی جگہ پر وہ چشمۂ عرفان پھوٹا جس سے سیراب ہونے کے لئے اقوامِ عالم کے فرزانے اس ویرانہ میں جمع ہو رہے ہیں۔ اور اس شہر کو روز افزوں ترقی حاصل ہو رہی ہے۔

قادیان میں سورج اسی وقت طلوع ہوتا ہے۔ جبکہ خطۂ پنجاب کے دوسرے حصوں پر چمکتا ہے۔ مگر قادیان کی صبح درحقیقت ظہورِ آفتاب سے کئی گھنٹے پہلے ہوتی ہے۔ میں عالم وجدانیات کی نہیں عالم واقعات کی چند باتیں گوش گزار کرتا ہوں۔ یہ شنید نہیں دید ہیں۔ سالہا سال سے تجربہ شدہ ہیں۔ میں نے دنیا کے بڑے بڑے شہر بھی دیکھے ہیں۔ قوموں کے بعض مذہبی مراکز بھی دیکھے ہیں۔ شائد میرے قول کو خوش اعتقادی پر محمول کیا جائے۔ مگر میں اس حقیقت کے اظہار میں معذور ہوں۔ کہ کسی شہر میں مَیں نے نہ قادیان کی صبح ایسی صبح دیکھی۔ نہ اس کی شام ایسی شام پائی۔ آج کی صحبت میں مَیں صرف قادیان کی صبح کا دھندلا سا عکس پیش کرتا ہوں۔

پیشتر اس کے کہ صبح کا سپیدہ افق مشرق پر نمودار ہو۔ قبل اس کے کہ مرغ سحر پہلی اذان دے۔ احمدی جماعت کے بوڑھے بیسیوں جوان مرد اور عورتیں آرام کی نیند چھوڑ کر باوضو ہو کر آستانہ الوہیت پر ناصیہ فرسا نظر آتے ہیں۔ دن بھر کے تھکے ماندے چند گھنٹے بستر استراحت پر گزار کر پھر تازہ دم بارگاہِ ایزدی میں گریاں دکھائی دیتے ہیں۔ کچھ مساجد میں ہیں۔ اور بیشتر اپنے اپنے گھروں میں آسمان و زمین کے خدا سے مناجات میں مشغول ہیں۔ آج کل موسم گرما ہے۔ اس لئے کچھ مکانوں کی چھتوں پر رکوع و سجود میں مشغول پائے جاتے ہیں۔ دنیا کے فرزند سوتے ہیں مگر دین محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے یہ دیوانے کرب و بکا سے دعا کر رہے ہیں۔ اگر آپ دبے پاؤں کسی تہجد گزار کے پیچھے کھڑے ہو کر اس کی زاری سن سکیں۔ تو آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ وہ دنیا کی ہدایت کے لئے بے تاب ہے۔ اور اشاعت اسلام کے لئے ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپ کر دعا کر رہا ہے۔ وہ ساری دنیا۔ ہندوستان۔ پنجاب اپنے ضلع شہر اور محلہ کے لوگوں کی بھلائی کے لئے بارگاہ عزت میں عرض پرداز ہے۔ اس کا تصور ان نوجوانوں کو خیال میں لاتا ہے جو وطن عزیز و اقارب سے دور سمندروں کے دوسری طرف محض اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے درویشی کا لباس پہنے گھوم رہے ہیں۔ اس کی آنکھیں بہ پڑتی ہیں اور اس کا دل پگھل جاتا ہے۔ اور اس کی زبان بے ساختہ ان ہونہاروں کی کامیابی کے لئے دعاگو ہوتی ہے۔ شائد ہی کوئی موقعہ ہوا ہو۔ کہ رات کی تاریکی میں ایک احمدی نے دعا کرتے وقت اپنے جان و دل سے پیارے امام اس تمام تحریک احمدیت کے زندہ راہنما کے لئے رو رو کر التجائیں نہ کی ہوں۔ کہ خدا اس کے ذریعہ اسلام اور احمدیت کے چمن میں کامل بہار پیدا کرے۔ اس کے عزائم میں برکت دے۔ اس کے بلند مقاصد کو پورا کرے۔ غرض تہجد گزار مرد اور تہجد گزار عورتیں اسی قسم کی دلگداز دعائیں کر رہے ہوتے ہیں کہ منارۃ المسیح کے بجلی کے بڑے بڑے لیمپ روشن ہو جاتے ہیں۔ یہ مینار کئی میلوں سے نظر آتا ہے اس کے لیمپوں کا آخری حصۂ رات میں روشن ہونا اس بات کا نشان ہے کہ صبح قریب ہے۔ مؤذن اذان کی تیاری کر رہا ہے۔ چند منٹ کے بعد ہر طرف سے اللہ اکبر اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہوتی ہیں۔ اور خاموش فضا میں ایک کیف آور حالت پیدا کر دیتی ہیں۔ یہ مسجد اقصےٰ کی اذان ہے یہ مسجد مبارک کی اذان ہے۔ یہ مسجد دارالرحمت کی اذان ہے۔ یہ مسجد دارالفضل کی اذان ہے۔ یہ مسجد نور کی اذان ہے۔ یہ مسجد دارالبرکات کی اذان ہے۔ یہ محلہ دارالانوار کی اذان ہے۔ یہ محلہ ناصر آباد کی اذان ہے۔ یہ مسجد ریتی چھلہ کی اذان ہے۔ یہ مسجد فضل کی اذان ہے۔ ایک کے بعد دوسری دوسری کے بعد تیسری یا دو دو تین تین اذانیں اکٹھی سننے جائیں۔ اور روحانی سرور سے بہرہ اندوز ہوں۔ اس کے بعد گلی کوچوں میں آمد و رفت شروع ہو جاتی ہے۔ بیماروں اور معذوروں کو مستثنےٰ کر کے سب پیر و جوان مساجد کی طرف ہاں خدائے قدوس کے گھر کی طرف جا رہے ہیں ؎

علی الصباح چو مردم بکاروبار روند
بلاکشانِ محبت بکوئے یار روند

مسجدیں پر رونق اور نمازیوں سے آباد ہیں۔ حاضرین کے قلوب یادِ خدا سے پر ہیں۔ امام کی قرأت پرسوز آواز میں دلوں کو گرما رہی ہے۔ رقت پیدا کر دیتی ہیں۔ قرآن مجید ایسی جاذب کتاب کو جب پوری دلجمعی سے پڑھا جائے تو مومنوں کے قلوب کی عجیب کیفیت ہوتی ہے۔ خدا کے یہ عاشق کھڑے بیٹھے تسبیح و تحمید کے علاوہ دلی رقت کے ساتھ دعا کرتے ہیں۔ نماز سے فارغ ہو کر مسنون ادعیہ کا اعادہ کیا جاتا ہے۔ اور پھر تقریباً ہر مسجد میں حاضرین کو قرآن مجید کا درس سنایا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاکیزہ کلمات پڑھے جاتے ہیں اور سننے والے ہمہ تن گوش ہو کر سنتے ہیں۔ یہ پرلطف نظارہ۔ روح پرور نظارہ ہر روز دیکھنے میں آتا ہے۔ درس کے خاتمہ پر لوگ گھروں کو جاتے ہیں۔ اور خدا کے دائمی قانون قرآن پاک کو باآواز بلند پڑھتے۔ اور اس کے کلمات طیبات پر تدبر کرتے ہیں۔ آپ جب گلی میں سے گزریں گے۔ تو گھروں سے خدا کے کلام کے پڑھا جانے کی آواز سنائی دے گی۔ گھر کا ہر خواندہ مرد و عورت اس تلاوت میں شریک ہوتا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ قادیان میں ناخواندہ بہت کم ہیں۔ اور جو قرآن مجید بھی نہ پڑھ سکیں۔ وہ تو بالکل خال خال ہیں۔

اس تلاوت کے بعد تھوڑا بہت کھانے کے بعد تاجر دوکانوں پر چلے جاتے ہیں۔ مزدور مزدوری کے لئے کمربستہ نکل کھڑے ہوتے ہیں۔ ملازم اپنے اپنے دفتر کا رخ کرتے ہیں۔ کیونکہ صبح ہو چکی ہے آفتاب ظاہر ہو چکا ہے۔ یہ ہے قادیان کی صبح۔ ہاں یہ مسیحِ پاک کی بستی کی صبح کا ہلکا سا نقشہ ہے۔ کیا ہی اچھی صبح ہے اور کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں۔ جن کی صبح ایسی خوش آئند ہوتی ہے۔ قادیان کے بسنے والوں پر ہر روز ایسی صبح آتی ہے۔ مبارک وے جو نیکی پر دوام اختیار کریں۔

طالب دعا۔ ابو العطا جالندھری

327

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منکرینِ خلافت کو حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی اولاد سے عداوت

اخبار "پیغام صلح" ۱۲ اگست ۱۹۳۷ء میں ڈاکٹر بشارت احمد صاحب اپنے ایک مضمون کے سوال ۱ کے جواب میں رقمطراز ہیں۔

"نہ خواجہ صاحب اور نہ کوئی اور لاہوری جماعت کا ممبر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کا دشمن ہے۔ ہاں ان عقائد کا سخت دشمن ہے۔ جو ان کی اولاد کے ذریعہ سے دنیا میں پھیلے وہ عقائد یہ ہیں۔

۱۔ حضرت محمد رسول اللہ صلعم خاتم النبیین کے بعد اجرائے نبوت

۲۔ تکفیر جملہ مسلمانانِ عالم

۳۔ مطاع الکل خلافت در خلافت جس کی کوئی اصل نہیں"

اخبار روزنامہ الفضل مورخہ ۲۲ اگست ۱۹۳۷ء میں مکرمی قاضی محمد یوسف صاحب نے ابہات کا ایک معقول حل پیش کیا ہے۔ لیکن میں ایک اور طرح سے اس پر روشنی ڈالنا چاہتا ہوں۔

یہ بات تو اظہر من الشمس ہے۔ کہ اخبار پیغام صلح اور اراکین پیغام کا رویہ اس امر کی بین شہادت ہے کہ ان لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کے ساتھ کوئی ذاتی کاوش ہے۔ ورنہ اگر عقائد کی وجہ سے یہ لوگ گند اچھال رہے ہیں۔ تو کیا وجہ ہے۔ کہ غیر احمدیوں کے متعلق ایسا رویہ اختیار نہیں کرتے کیا غیر احمدی حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کے بعد ایک نبی کے آنے کے قائل نہیں۔ یا کیا۔ جس مسیح کے منتظر ہیں۔ اس کے منکرین کو کافر نہیں گردانتے۔ پھر کیا وجہ ہے۔ غیر احمدیوں کے ساتھ بھی "قادیانیوں" جیسا برتاؤ نہیں کرتے۔

ڈاکٹر صاحب کا یہ لکھنا کہ لاہوری جماعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کی دشمن نہیں ہے۔ بلکہ ان عقائد کی دشمن ہے۔ جو یہ دنیا میں پھیلا رہے ہیں یہ ان کا سفید جھوٹ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی اولاد انہی عقائد کو دنیا میں پھیلا رہی ہے۔ جن کو ڈاکٹر صاحب کے امیر مولوی محمد علی صاحب پھیلاتے رہے ہیں۔ اگر وہ تعصب کی پٹی آنکھوں پر باندھ لینے کی وجہ سے دیکھ نہ سکتے ہوں۔ تو لیجئے میں بطور نمونہ مشتے از خروارے مولوی صاحب کی تحریرات پیش کرتا ہوں۔

مولوی محمد علی صاحب ریویو جلد ۴ کے صفحہ ۲۴۷ میں لکھتے ہیں:۔

۱۔ "ایک دن کا ذکر ہے کہ مدینہ میں شہر کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک یہ خبر مشہور ہو گئی۔ کہ مسلمانوں کے لئے شراب آئندہ حرام ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شراب پینا منع کر دیا ہے۔ اس کا اثر چند ہی منٹوں میں یہ ہوا۔ کہ شراب کے تمام مٹکے اور برتن توڑ ڈالے گئے۔ ..... اس قسم کے نبی کی واقعی دنیا کو ضرورت ہے۔ نہ اس پادری نبی کی جس کو سوائے خدا کے برگزیدوں اور پاک مذہبی اصولوں کو برا بھلا کہنے کے اور کچھ نہیں آتا۔ ایسا ہی ایک نبی (یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) اس وقت بھی خدا تعالےٰ نے مبعوث فرمایا ہے۔ لیکن لوگوں نے اسی طرح اس کا انکار کیا۔ جیسا کہ پہلے نبیوں کا کاش کہ یہ لوگ غور کرتے اور سوچتے کہ کیا وہ نشان ان کو نہیں دکھلائے گئے۔ جو کوئی انسان نہیں دکھلا سکتا۔ اور کیا وہ (یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) اسی طرح پر گناہ سے نجات نہیں دیتا۔ جس طرح پہلے نبیوں نے دی۔ اور ایک ہمہ عالم اور ہمہ طاقت ہستی کے متعلق وہی یقین ان کے دلوں میں نہیں پیدا کرتا جو پہلی امتوں میں پیدا کیا گیا۔ ایسا نبی میرزا غلام احمد قادیانی ہیں جو مسیح موعود ہونے کا دعوے کرتے ہیں"

مولوی محمد علی صاحب نے جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مدعی نبوت کی حیثیت سے دنیا کے سامنے پیش کیا۔ تو خواجہ غلام الثقلین صاحب نے اعتراض کیا۔ خواجہ صاحب کا اعتراض معہ جواب مولوی محمد علی صاحب امیر پیغام حسب ذیل ہے:۔

۲۔ "خدا تعالےٰ نے بیان کیا ہے کہ ہم نے انسان کو صرف عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور شیطان نے خدا کی عزت کی قسم کھائی ہے کہ وہ سب کو گمراہ کرے گا ... اب علمائے فرقہ احمدیہ بتائیں کہ کون قابل اطاعت اور لائق پرستش ہے؟ خدا یا ابلیس اور اس دنیا میں کس کی اطاعت کرنیوالے زیادہ ہیں۔

بنی اسرائیل کی عورتوں کو چھوڑ کر فرعون اور قوم فرعون ان کے بچوں کو قتل کر دیتی تھی۔ ..... پس حکماء سلسلہ احمدیہ جواب دیں کہ طریقہ فرعون حق پر تھا۔ یا ملت ابراہیمی اور قتل ہونے والوں کی اس زندگی میں خدا نے کیا مدد کی؟

مسیح مصلوب ہوئے۔ اور یہود نے فتح حاصل کی۔ ان دونوں میں کون حق پر تھا۔ اور کس کی اطاعت کا خدا نے حکم دیا۔

خلفاء اربعہ اور سبطین میں سے منجملہ چھ کے پانچ نفس دشمنوں کے ہاتھ سے ہلاک ہوئے۔ اس صورت میں حیات دنیا میں ان کی کیا مدد خدا نے کی۔ جبکہ اس نے وعدہ کیا ہے۔ ان حقاً علینا نصر المومنین الاخر

خواجہ صاحب کے ان اعتراضوں کا جواب مولوی محمد علی صاحب نے یہ دیا:۔

"بحث تو یہ تھی کہ سچے اور جھوٹے مدعی نبوت میں امتیازی نشان قرآن کریم نے کیا قرار دیا ہے۔ اب خواجہ غلام الثقلین خود ہی بتائیں کہ ان پیش کردہ امور میں سے سوائے تیسرے کے جس میں حضرت مسیح علیہ السّلام کا ذکر ہے۔ باقی مدعی نبوت کون کون ہیں۔ کیا شیطان مدعی نبوت ہے؟ کیا بنی اسرائیل کے شیر خوار لڑکے مدعی نبوت تھے؟ کیا خلفائے اربعہ اور سبطین مدعی نبوت تھے؟ اگر نہیں تو ان باتوں کو امر زیر بحث سے کیا تعلق ہے؟"

۳۔ مولوی محمد علی صاحب ریویو جلد ۶ صفحہ ۹۶ پر آیت هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۙ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ کا یہ ترجمہ لکھتے ہیں:۔

"خدا تو وہی خدا تھا۔ جس نے امی لوگوں میں سے یہ رسول (آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ناقل) مبعوث کیا۔ کہ انہیں اس کی آیات سنائے اور انہیں پاک بنائے۔ اور کتاب و حکمت کی ان کو تعلیم دے۔ گو وہ پہلے شیاں طور پر غلطی میں پڑے ہوئے تھے۔ اور آخری زمانہ میں ایک ایسی قوم ہو گی۔ جو ابھی ان میں شامل نہیں ہوئی۔ وہ قوم بھی انہیں لوگوں کے ہمرنگ ہو گی۔ اور ان میں بھی اسی طرح نبی مبعوث ہو گا۔ جو انہیں خدا کی آیات سنائیگا۔ اور انہیں پاک بنائے گا۔ اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دے گا اور خدا غالب و حکمت والا ہے۔

۴۔ امیر پیغام ریویو جلد ۴ نمبر ۱۲ میں لکھتے ہیں:۔

"یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ہر ایک نبی نے جو خدا کی طرف سے آیا ہے۔ دو باتوں پر زور دیا ہے۔ اول یہ کہ لوگ خدا پر ایمان لائیں۔ اور دوسرا یہ کہ اس کی نبوت اور اس کے من جانب اللہ ہونے کو تسلیم کریں۔ کیونکہ خدا پر زندہ ایمان بغیر نبی کو ماننے کے پیدا نہیں ہو سکتا۔ ...... سو یاد رکھنا چاہیے کہ بعینہ اسی قدیم سنت الٰہی کے مطابق اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا صاحب کو بھی مبعوث فرمایا ہے"۔

پھر مولوی محمد علی صاحب لکھتے ہیں۔

"اس آخری زمانہ کے لئے تجدید دین کے واسطے بھی اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ کیا تھا۔ کہ وہ ایک عظیم الشان ضلالت کے وقت میں جو اخیر زمانہ میں ظہور میں آنے والی ہے۔ اپنے ایک نبی کو دنیا کی اصلاح کے لئے مامور کرے گا اور اس کا نام مسیح موعود ہو گا۔ سو ایسا ہی ہوا کہ عین اس وقت میں جب سب قومیں چلا اٹھیں کہ موعود مصلح کے آنے کے سب نشان پورے ہو چکے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ بندے حضرت میرزا غلام احمد علیہ السلام کو مامور فرمایا"

(ریویو جلد ۵ صفحہ ۱۶)

غرض سینکڑوں حوالجات میں صرف متذکرہ بالا پانچ حوالے مولوی محمد علی صاحب کی تحریروں سے پیش کئے جاتے ہیں۔ ان سے صاف عیاں ہے کہ مولوی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی مانتے رہے ہیں۔ اور دنیا میں بھی حضور کی نبوت کو پھیلاتے رہے ہیں۔ اور انہی عقاید کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد دنیا میں پھیلا رہی ہے۔

پس ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کا یہ لکھنا صریح جھوٹ ہے کہ "نہ خواجہ صاحب اور نہ کوئی اور لاہوری جماعت کا ممبر حضرت مسیح موعود کی اولاد کا دشمن ہے۔ ہاں ان عقائد کا سخت دشمن ہے جو ان کی اولاد کے ذریعہ سے دنیا میں پھیلے"۔ اگر عقاید کی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مطہر اولاد کو متہم کیا جاتا ہے۔ تو یہی عقاید مولوی محمد علی صاحب امیر پیغام کے ہیں جیسا کہ مذکورہ بالا حوالجات سے ظاہر ہے اور انہی عقاید کو مولوی صاحب دنیا میں پھیلاتے رہتے ہیں۔ پھر کیا ڈاکٹر صاحب مولوی محمد علی صاحب کے متعلق بھی اسی طرح بدکلامیوں اور بد اخلاقیوں کا مظاہرہ کریں گے۔

بالآخر میں ڈاکٹر بشارت احمد صاحب سے درخواست کروں گا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان پیشگوئیوں کو جو حضور نے اپنی مبشر اولاد کے متعلق کی ہیں نہ جھٹلائیں۔ اور نہ ہی جھوٹ سے کام لے کر حضرت کی اولاد پر حملے کریں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "خدا کی کھلی کھلی پیشگوئیوں سے مونہہ موڑنا بدطینتوں کا کام ہے نہ کہ نیک لوگوں کا۔ اور جھوٹ کے مردار کو کسی طرح نہ چھوڑنا یہ کتوں کا طریق ہے۔ نہ انسانوں کا"۔ خاکسار: عنایت اللہ سکرٹری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقہ نوشی کے مالی اور جسمانی نقصانات

مال حلال بود بجائے حرام رفت

احباب کرام جانتے ہیں۔ کہ کئی سال سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جماعت میں حقہ نوشی کی ممانعت فرما چکے ہیں۔ خاص کر بچوں اور نوجوانوں کے متعلق تو حضور کا ارشاد ہے۔ کہ وہ قطعاً حقہ نوشی یا سگرٹ نوشی نہ کریں۔ اور چالیس سال سے کم عمر کا کوئی احمدی حتی الوسع حقہ یا سگرٹ نہ پیئے۔ اس ارشاد کی تعمیل میں بہت سے اصحاب نے جو سالہا سال سے حقہ نوشی کی عادت رکھتے تھے۔ حقہ پینا ترک کر دیا۔ اور ہماری جماعت میں عام طور پر حقہ اور سگرٹ پینے والے نسبتاً کم ہیں۔ تاہم ضروری ہے۔ کہ چالیس سال تک کی عمر کا کوئی احمدی اس عادت میں مبتلا نہ ہو۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد اپنے اندر جس قدر فوائد اور منافع رکھتا ہے۔ اس کا کسی قدر اندازہ ان اعداد و شمار سے لگایا جا سکتا ہے۔ جو حال میں حکومت پنجاب کے محکمہ اطلاعات نے حقہ نوشی کے مالی اور جانی نقصان کے متعلق پیش کئے ہیں۔ اور جو درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

یہ مثل زمیندار کے حال پر صادق آتی ہے۔ اس حقیقت سے کون بے خبر ہے۔ کہ یہ بے چارہ جیٹھ ہاڑ کی کڑکڑاتی دھوپ میں جسم کو جھلس دینے والی لوؤں کا مقابلہ کرتا ہے۔ ساون بھادوں کے دل متلا دینے والے مہاوٹ میں ہل چلاتا ہے۔ پوہ اور ماگھ کی خون منجمد کر دینے والی زمہریری ہواؤں میں رات بھر کھیت کو سیراب کرتا ہے۔ لیکن اس شب و روز محنت شاقہ کی کمائی وہ اپنی کم علمی کی وجہ سے مقدمہ بازی فضول رسم و رواج توہم پرستی ادائیگی سود زیورات مسکّی چیزوں کے استعمال اور تمباکو نوشی میں برباد کر دیتا ہے۔ ان سب میں تمباکو نوشی ہی سب سے کم خرچ تعبیر کی جاتی ہے۔ اس مد پر اسراف کا اندازہ چوہدری نور احمد صاحب ایجوکیشنل اسسٹنٹ محکمہ امداد باہمی نے چک ۱۳/۱۱-ایل ضلع منٹگمری میں لگایا ہے۔ جو واقعی حیرت و تشویش کا موجب ثابت ہو گا۔ چک مذکور میں ۱۱۵ مربعہ جات اراضی ہیں۔ ان میں سے صرف ۶۰ مربعہ جات زیر کاشت ہیں۔ سالانہ معاملہ -/۱۲۰۰۰ روپے کے لگ بھگ ہے۔ بڑی اقوام گوجر ارائیں اور مسلمان جاٹ ہیں۔ چک کی آبادی ۷۹۸ نفوس پر مشتمل ہے۔ جن میں سے ۳۹۱ مرد معہ بچے ہیں اور ۴۰۷ عورتیں ہیں جن میں لڑکیاں بھی شامل ہیں۔ منجملہ آبادی

ایکماہ میں انگریزی آجائیگی

جو لوگ انگریزی اخبارات نہیں پڑھ سکتے جو طلبا انگریزی میں کمزور ہیں جو بغیر استاد انگریزی میں گفتگو کرنا چاہتے ہیں وہ لوگ ہماری انگلش ٹیچر کا اگر ایک سبق روز آیاد کر لیا کریں تو ایکماہ میں انگریزی کی تمام مشکلات کا خاتمہ ہو جائیگا۔ اگر کوئی شخص انگریزی کا ایک حرف بھی نہ جانتا ہو تو اس کتاب کی مدد سے وہ انگریزی کا ماہر ہو جائیگا قیمت ایک روپیہ

ملنے کا پتہ: ایم اے فاروقی اینڈ کمپنی نئی سڑک دہلی

دیہہ (۳۴۰ مرد اور ۵۰ عورتیں) ۳۹۰ حقہ پیتے ہیں۔ گاؤں میں کل ۱۲۸ گھر آباد ہیں

مختلف اقسام اخراجات برائے تمباکو نوشی

نمبر شمار	خرچ کی نوعیت	تفصیل سالانہ خرچ	میزان
۱	خرچ تمباکو بحساب ۶-۰-۰ فی روز فی کس	۳۹۰ × ۶/۱۹۲ × ۳۶۰	۴۳۸۷-۸-۰
۲	قیمت چلم ۳-۰-۰ ہر ماہ میں فی گھر تین چلمیں ٹوٹتی ہیں۔	۱۲۸ × ۳/۱۹۲ × ۱۲	۲۴-۰-۰
۳	قیمت حقہ ۰-۸-۱ جو دس سال کے لئے کافی ہے ہر گھر میں دو حقے ہوتے ہیں۔	۱۲۸ × ۲ × ۳/۲ × ۱/۱۰	۳۸-۶-۰
۴	قیمت فی نیچہ ۰-۶-۰ جو کہ چار سال کیلئے کافی ہے	۱۲۸ × ۲ × ۵/۱۶ × ۱/۴	۲۴۰-۰-۰
۵	قیمت فی چمٹہ ۶-۰-۰ جو کہ سال کیلئے کافی ہے	۱۲۸ × ۲ × ۶/۱۹۲	۸-۰-۰
۶	قیمت فی سرپوش ۶-۱-۰ ۲ سال " "	۱۲۸ × ۲ × ۳/۳۲ × ۱/۲	۱۲-۰-۰
۷	قیمت فی ضامن ۰-۱-۰ ۲ سال " "	۱۲۸ × ۲ × ۱/۱۶ × ۱/۲	۸-۰-۰
۸	لوہے کی سیخ نیچہ صاف کرنے کیلئے ۳-۰-۰ جو دو سال کے لئے فی گھر کافی ہے۔	۱۲۸ × ۳/۱۹۲ × ۱/۲	۱-۰-۰
۹	سیخ جو نیچوں کو مضبوط رکھتی ہے ۰-۴-۰ فی سیخ جو فی حقہ چار سال کیلئے کافی ہے	۱۲۸ × ۲ × ۱/۴ × ۴/۱۶	۱۶-۰-۰
۱۰	گوبر کے اپلوں کا خرچ فی گھر ۳-۰-۰ روزانہ	۱۲۸ × ۳/۱۹۲ × ۳۶۰	۷۲۰-۰-۰
۱۱	سیخ کی قیمت جو چلم میں آگ سلگانے کے کام آتی ہے ۳-۰-۰ فی حقہ دو سال کے لئے کافی ہے۔	۲۵۶ × ۳/۱۹۲ × ۱/۲	۲-۰-۰

میزان کل ۵۲۴۰-۱۴-۰

معاملہ زمین کا نصف حقہ کی نذر

مندرجہ بالا کوائف سے ظاہر ہے۔ کہ معاملہ زمین کا قریباً نصف رقم ہر سال نذر حقہ ہوتی ہے۔ اگر تمباکو نوشی بند کر دی جائے۔ تو گاؤں کا آدھا معاملہ تو اسی بچت سے ادا ہو سکتا ہے۔ اس حساب میں وقت کے ضائع ہونے کو شمار میں نہیں لایا گیا۔ اگر اس کا جائزہ بھی لے لیا جائے تو کم از کم دو گھنٹہ یومیہ وقت جو ہر شخص حقہ نوشی پر ضائع کرتا ہے۔ کام کرنے میں صرف کیا جائے۔ تو اس آمدنی کے اضافہ سے تمام کا تمام معاملہ زمین تمباکو نوشی چھوڑنے کی بچت سے ادا ہو سکے گا۔ موذی تمباکو کو اگر زمینداروں کی گاڑھے پسینہ کی کمائی اور تضییع اوقات پر ہی اکتفا کرسکتا تو بھی مضائقہ نہ تھا۔ لیکن مشاہدہ میں آیا ہے کہ فنافی الحقہ" احباب گوناگوں بیماریوں کے شکار ہوتے ہیں۔ مختصراً حسب ذیل امراض حقہ نوشی کا نتیجہ ہیں۔

۱۔ حقہ پینے والے کی قوت حافظہ بہت کم ہو جاتی ہے۔

۲۔ تمباکو پینے سے بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔

۳۔ چونکہ حقہ نوشی سے خون رقیق ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کا اثر دل پر بہت بُرا پڑتا ہے۔

۴۔ یہ حکما کا قول ہے۔ کہ حقہ پینے والے کی عمر دوران خون کی تیزی کے باعث کم ہوتی ہے۔

۵۔ نیند کم آتی ہے۔ جس کی وجہ سے کئی قسم کی بیماریوں کے ہو جانے کا احتمال ہے۔

۶۔ تمباکو پینے سے چھوٹے بچوں کی بالیدگی رک جاتی ہے۔

۷۔ بعض اطبا اس بات پر متفق الرائے ہیں۔ کہ حقہ پینے والی عورتیں عموماً بانجھ ہو جاتی ہیں۔

۸۔ تمباکو نوش تندرست و توانا اولاد پیدا نہیں کر سکتا۔

۹۔ حقہ نوش کا بڑھاپا کھانسنے میں ہی گذرتا ہے۔

۱۰۔ حقہ پینے سے پھیپھڑے خراب ہو جاتے ہیں۔ جو کہ دمہ اور تپ دق کا پیش خیمہ ہیں۔

۱۱۔ تمباکو نوشی کی بدعادت کے باعث بسا اوقات مکانوں میں آگ لگ جاتی ہے۔ اور جس قدر مالی و جانی نقصان ہر سال ہوتا ہے۔ وہ کسی تشریح کا محتاج نہیں۔ ان حالات کے ماتحت ہر ایک حقہ پینے والے بھائی سے درخواست ہے کہ وہ اس موذی عادت سے بچے زمینداروں کے بہی خواہان کو چاہیئے کہ وہ ہمیشہ حقہ چھوڑنے کے لئے تلقین کرتے رہیں۔ اور اس قبیح عادت کے نقصانات سے ہر مرد و زن کو آگاہ کریں۔ محکمہ اطلاعات پنجاب

ایک نہایت ضروری اعلان

ایک نوجوان مسمی شیر محمد مستری (لوہار) (متوطن ضلع سیالکوٹ) قادیان سے کہیں باہر گیا ہوا ہے۔ اس کے خلاف بعض اہم شکایات ہیں۔ اگر کسی دوست کو اس کا پتہ معلوم ہو تو فوراً اطلاع دیں۔ ناظر امور عامہ قادیان

افسوسناک وفات

ایک شخص مولوی عبد القدوس گنائی مولوی فاضل دیوبندی اس علاقہ میں احمدیت کا سخت مخالف ہے۔ اس کے بھائی عبد القیوم صاحب کو خدا تعالٰے نے توفیق دی۔ اور وہ احمدی ہو گئے۔ اور سخت تکالیف اٹھانے کے باوجود صداقت پر قائم رہے۔ آخر تعلیم حاصل کرنے کیلئے پنجاب گئے اور وفات پا گئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک بہن کی سفارش

میں اپنی ان بہنوں سے جن کی صحت خراب رہتی ہے۔ پر زور سفارش کرتی ہوں۔ کہ اگر آپ کو ماہواری خرابی ہے۔ درد سے بار بار رک کر آتے ہیں۔ سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ قبض رہتی ہے۔ سر درد کرتا ہے۔ کام کاج کرنے سے سانس پھول جاتا ہے۔ دل دھڑکنے لگتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے۔ اگر آپ اپنی صحت کی حفاظت چاہتی ہیں۔ تو اپنی محترم بہن نجم النساء بیگم صاحبہ احمدی کی مجرب دوا بنام راحت منگا کر استعمال کریں۔ خدا تعالٰے کے فضل سے آپکی تمام تکالیف رفع ہو جائینگی۔ قیمت مکمل خوراک دو روپے ۱۲ محصول ۷ر کل ۳ عہ

ملنے کا پتہ:۔ ایچ نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ۔ لاہور

رسالہ محشر خیال دہلی

کا

نمونہ مفت منگا کر خریدار ہو جائیے

مفت نمونہ طلب کرنے کیلئے محشر خیال دہلی

پتہ کافی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نمبر ۵۸۶۰:۔ منکہ محمد عبداللہ ولد دریام قوم ارائیں پیشہ زمینداری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ماہ مارچ ۱۹۳۶ء ساکن کوٹلہ صوبا سنگھ ڈاکخانہ بھوماں تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹ جولائی ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے (۱) زمین گھماؤں زرعی اراضی معہ حصہ چاہ واقعہ رقبہ موضع کوٹلہ صوبا سنگھ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور جو کہ بمبلغ [illegible] روپے میں رہن باقبضہ ہے۔

(۲) ایک مکان خام رہائشی واک حویلی قیمتی اندازاً ۔/۴۰۰ روپے مجھے چونکہ اپنے وطن سے سندھ میں آئے عرصہ چار سال سے زائد ہو چکا ہے۔ اس لئے خیال ہے۔ کہ مکان اور حویلی اپنی اصلی صورت میں باقی نہیں ہوگی مگر اندر یہ سفید زمین کی ہی قیمت لگائی گئی ہے۔ مکان اور حویلی کا حدود اربعہ علی الترتیب حسب ذیل ہے (۱) جانب شمال حسینا باقندہ جنوب گلی شارع عام جانب مشرق شارع عام جانب غرب مکان حاجی جیون (۲) جانب شمال حویلی بڈھا ولد لاڈا قوم ارائیں جانب جنوب ملاں دیہہ جانب مشرق کھیت بڈھا ولد لاڈا جانب غرب شارع عام دوچار کوٹ والا۔ لیکن میرا گذارہ اس جائداد پر نہیں۔ بلکہ زمیندارہ آمدنی پر ہے۔ جو اندازاً دو ہزار روپیہ سالانہ ہے۔ جس کا ۱/۱۰ حصہ ہر فصل ربیع اور خریف پر باقاعدہ ادا کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری وفات پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ لہذا یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان تحریر کر دی ہے۔

العبد:۔ (منشی) محمد عبداللہ احمدی حال محمود آباد اسٹیٹ سندھ

گواہ شد:۔ سید محمد محسن شاہ مدرس محمود آباد اسٹیٹ سندھ

گواہ شد:۔ غلام رسول موصی بقلم خود محمود آباد اسٹیٹ سندھ

نمبر ۵۸۵۵:۔ منکہ بسم اللہ زوجہ عبداللہ خان قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کریام ضلع جالندھر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی مہر مبلغ ۔/۵۰۰ روپے کانٹے قیمتی ۔/۱۰۰ روپے کلپ قیمتی مبلغ [illegible] روپے چونکیں دو عدد ۔/۱۰۰ روپے دو عدد [illegible] قیمتی ۔/۵۰ روپے انعام قیمتی [illegible] روپے۔ بچھوؤں کی جوڑی قیمتی ۔/۲۵ روپے زیور نقرئی پازیب پٹڑیاں چنپاہار۔ ان کی کل قیمتی مبلغ [illegible] روپے کل جائداد مبلغ ۔/۹۰۵ روپے ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز یہ بھی اقرار کرتی ہوں۔ کہ اگر بوقت وفات اس کے علاوہ میری کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان ہوگی۔ جو رقم میں زندگی میں ادا کر دوں وہ منہا ہو جائیگی ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد:۔ بسم اللہ بیگم نشان انگوٹھا

گواہ شد:۔ حاجی غلام احمد از کریام

گواہ شد:۔ مہر خان خسر موصیہ

نمبر ۵۸۵۳:۔ منکہ الفت زوجہ عبدالغنی قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کریام ضلع جالندھر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ مہر مبلغ ۔/۴۰۰ روپے جو اس وقت میرے خاوند کے ذمہ ہے زیورات طلائی پیٹول قیمتی مبلغ [illegible] روپے زیورات نقرئی پازیب قیمتی مبلغ [illegible] روپے پٹڑیاں قیمتی مبلغ [illegible] روپے تاگا قیمتی مبلغ [illegible] روپے بند قیمتی [illegible] روپے کل مبلغ ۔/۲۹۳ روپے ہے میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں نیز یہ بھی اقرار کرتی ہوں کہ اگر بوقت وفات اس کے علاوہ میری کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی جو رقم میں زندگی میں ادا کر دوں وہ منہا ہو جائے گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

نشان انگوٹھا الفت

گواہ شد:۔ عبدالغنی بقلم خاوند موصیہ از کریام

گواہ شد:۔ حاجی غلام احمد از کریام بقلم خود

نمبر ۵۸۴۶:۔ منکہ اللہ بخش ولد گلکم دین قوم موچی پیشہ مزدوری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۳ء ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری آمدنی آٹھ روپے ماہوار ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتا ہوں۔ اس کے سوا میرے پاس کوئی جائداد نہیں۔ اپنی آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار ادا کرتا رہونگا۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔

العبد:۔ اللہ بخش نشان انگوٹھا

گواہ شد:۔ رحمت اللہ مدرس سکھواں بقلم خود

گواہ شد:۔ ماسٹر مولا بخش مدرسہ احمدیہ

وصیت کرو!

ابھی تک جماعت کے کثیر حصہ نے وصیتیں نہیں کیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دوستوں نے وصیت کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ اور رسالہ الوصیت کو اچھی طرح نہیں پڑھا۔ بہتر ہو کہ ہر جماعت کے عہدیدار رسالہ الوصیت کو بھی بطور درس کے مساجد میں سنایا کریں۔ عام طور پر مساجد میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا درس ہوتا ہے اس میں الوصیت کو بھی شامل کریں۔۔۔ اس طرح ہر احمدی تک یہ آواز پہنچ سکتی ہے۔ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی قادیان)

AMRATBUTI REGD

امرت بوٹی (رجسٹرڈ)

سینکڑوں بندگان خدا اور مایوس مریض غلط کار نوجوان اس بنگالی دوا سے مستفید ہوئے ہیں دھات جریان کثرت احتلام۔ سرعت کی بیماری کو جڑ سے اکھاڑ ڈالتی ہے۔ بہترین ٹانک دافع بواسیر ہے وزن کو بڑھاتی ہے۔ تازہ خون پیدا کرتی ہے ۱۰۰ گولی کی شیشی معہ امرت طلا ۔/۱۲/۳ ۵۰ گولی کی شیشی بغیر امرت طلا عہ امرت طلا شیشی کلاں عہ خورد ۸ر

مینیجر احمدیہ یونانی فارمیسی جالندھر کینٹ (رجسٹرڈ)

قدرت کے دو عطیے

پچاس اور ستر سال کی درمیانی عمر کے وہ بزرگ جو جوانی کی بہار دیکھنے کے آرزومند ہوں۔ صرف ایک ہفتہ دوا استعمال کر کے قدرت حق کا ملاحظہ کریں۔ قیمت صرف دو روپے (عہ)

پچاس سال سے نیچے کی عمر والے مرد جوانمردی کا لطف اٹھائیں۔ پہلی ہی خوراک میں جوانی کی بہار دیکھیں۔ قیمت صرف ۱۲ فرمائش کے ہمراہ صحت اور عمر ضرور لکھیں۔

المشتہر

مرزا امداد بیگ احمدی کھدریالہ ڈاکخانہ کھر کا ضلع گجرات پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"جہاں دیدہ بزرگوں کا قول ہے"

سُرمہ نور (رجسٹرڈ) کی شیشی

سفر و حضر میں۔ ہر سوٹ کیس میں۔ ہر پاکٹ میں۔ ہر گھر میں ہونا دانائی عقلمندی اور فراست کی بیّن دلیل ہے

قیمت فی شیشی ... چھ آنہ

دُنیا میں سُرمہ نور کا ڈنکا دُھوم دَھام سے بج رہا ہے

جو اطباء۔ ڈاکٹر۔ رؤساء۔ اُمراء و عوام الناس کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسّم اشتہار بنا رہا ہے۔ امراض چشم میں مفید اور بے ضرر ثابت ہو چکا ہے

ضُعفِ بصر۔ دُھند۔ غبار۔ جالا۔ پھولا۔ ککرے۔ گوہانجنی۔ پڑبال۔ خارش۔ سُرخی۔ پانی بہنا۔ ناخونہ۔ ابتدائی موتیابند۔ سفیدی چشم لیسدار رطوبت وغیرہ وغیرہ کیلئے تریاق ہے غرض تاثیر اور فوائد کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بے نظیر ہے

تسلی کیلئے ہزاروں میں سے صرف ۳ سرٹیفکیٹ

(ہدیۂ ناظرین ہیں)

جناب ڈاکٹر محمد ثناء اللہ خان صاحب اسسٹنٹ سرجن
سُرمہ نور رجسٹرڈ آف شفاخانہ رفیق حیات قادیان استعمال کیا گیا ککروں اور خارش کے لئے بہت کارآمد ثابت ہوا:۔

جناب ڈاکٹر یوسف زئی صاحب میڈیکل آفیسر سندھ
سُرمہ نور کا استعمال کیا گیا۔ واقعی بہت مفید پایا۔ بذریعہ وی۔ پی چار بوتل روانہ کریں:۔

جناب میر قاسم علی صاحب (ایڈیٹر اخبار فاروق)
سُرمہ نور میں نے خود استعمال کیا اور اپنے گھر میں بھی دیا اسکے لگانے سے مجھے اور گھر والوں کو فائدہ محسوس ہوا۔ میرا خیال ہے کہ اگر بالالتزام یہ سرمہ کچھ عرصہ استعمال کروں تو نمایاں فرق میری بینائی میں ہو جائیگا۔ یہ سرمہ واقعی مفید اور با اثر ہے عینک استعمال کرنے والے اور جنکی بصارت میں بوجہ تقاضائے عمر نقص و کمی واقعہ ہو گئی ہو۔ اگر اسکو باقاعدہ کچھ عرصہ تک برابر آنکھوں میں لگاتے رہیں تو یقیناً بصارت میں ترقی ہو جائیگی اور ممکن ہے کہ عینک کی بھی ضرورت نہ رہے۔ میں حکیم صاحب کو اس سُرمہ پر مبارکباد دیتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ ایک شیشی مجھے اور ارسال فرمائیں

جوارش عنبری

نہایت قیمتی و ہر دلعزیز اجزاء کا مرکب تمام نسخوں کا شہنشاہ تمام مفرح معجونوں کی بادشاہ۔ اس کے سامنے ہزاروں یاقوتیاں اور مقویات ہیچ ہیں۔ بھوک بڑھانیوالی خون پیدا کرنیوالی اعضاء رئیسہ اور حافظہ کو درست دماغی محنت اور جسمانی تکان بے حسی اور غشی میں اس کی ایک خوراک چست و توانا بنا دیتی ہے۔ یہ ہر مزاج اور ہر موسم میں عورتوں اور مردوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ قیمت شیشی پانچ تولہ چار روپیہ للعہ

طاقت کی گولی رجسٹرڈ

جواں مرد بنا کر صاحب اولاد اور شباب کی بہار دکھاتی ہے جسکی نسبت حضرت ذوق علیہ الرحمۃ نے فرمایا تھا ؎

پیر مغاں کے پاس وہ دارو ہے جس سے ذوق
نامرد مرد جس سے جواں مرد ہو گیا

"قیمت یکصد گولی صرف اڑھائی روپیہ"
"پچاس گولی ڈیڑھ روپیہ"

اکسیر مردمی رجسٹرڈ

کثرت احتلام۔ دھات۔ سُرعت انزال کمر درد۔ کمی بھوک۔ کمزوری غرض جریان کا مرض جڑھ سے دُور ہو کر دوبارہ طاقت پیدا نہ ہو تو ہم ذمہ دار:۔

"قیمت صرف دو روپے"

طلاء عنبری

بیرونی مالش سے بلا تکلیف پٹھے دوبارہ زندہ ہو جاتے ہیں

"قیمت فی شیشی صرف ایکروپیہ"

اکسیر خنازیر

سینکڑوں بار تجربہ میں آ چکی ہے۔ موجودہ گلٹیوں کو نیست و نابود کر کے ہمیشہ کیلئے خنازیری جراثیم کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف تین روپیہ

اکسیر اٹھرا

اسقاط حمل و اٹھرا کا مجرب علاج ہے۔ بے اولادی کا داغ شرطیہ مٹ جاتا ہے۔

قیمت فی تولہ عہ ایکروپیہ گیارہ تولہ نو روپیہ للعہ

بچوں کا شربت

بدہضمی پیچش قبض۔ سوکھا۔ دانت نکلنے کی تکلیف اور اکثر امراض اطفال میں اسکا استعمال بچوں کو موٹا تازہ اور خوبصورت کر کے وزن بھی بڑھاتا ہے

قیمت شیشی اونس ۲؍ دو اونس بارہ آنے ۱۲؍

افروز

مغلائی کانٹوں والا پھوڑا شرطیہ بغیر آپریشن نابود۔ داد چنبل۔ خارش اور ہر قسم کی زخموں کا تریاق ہے۔

قیمت شیشی ۲ اونس ایکروپیہ عہ۔ نصف اونس نو آنے

اکسیر النساء

ماہواری ایام کا کم زیادہ آنا۔ درد اور تکلیف سے آنا اٹھارہ۔ اختناق الرحم غرض امراض مستورات کے لئے نہایت مفید ہے۔

قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ صرف اعہ

موتی منجن

پائیوریا اور گوشت خورہ کے لئے تریاق ہے۔ دانتوں کو مضبوط۔ چمکدار بناتا ہے۔ کیڑوں کا قاتل۔ امراض دندان کا تیر بہدف علاج ہے۔ قیمت چھ آنے ۶؍

قبض کشاء

بلا تکلیف و بدمزگی قبض رفع ہو کر دائمی قبض بھی نہیں رہتی۔ قبض تمام بیماریوں کی جڑھ ہے۔ معدہ صاف رہنے سے ہزاروں بیماریاں دور ہو تی ہیں۔ قیمت ۵۰ گولی ۹؍

تریاق معدہ رجسٹرڈ

معدہ۔ جگر اور آنتوں کی تکلیف کیلئے بہترین ہے۔ قیمت شیشی اونس آٹھ آنہ

سیلان الرحم

عورتوں کی سفید رطوبت کے اخراج کو جڑھ سے اکھاڑتا ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ایکروپیہ

خالص ست سلاجیت

تمام حکماء کا متفقہ قول ہے۔ کہ سلاجیت۔ روح۔ دل و دماغ گردہ غرض اعضاء رئیسہ او شکستہ ہڈیوں کے لئے یقیناً مفید ہے۔

"قیمت فی تولہ صرف آٹھ آنے ۸؍"

کشتہ فولاد

مہینوں کی محنت اور کیمیاوی طریق سے تیار کیا جاتا ہے۔ کمی خون و اعصاء رئیسہ نے حد مفید ثابت ہو چکا ہے۔

"قیمت فی تولہ [illegible] روپیہ"
"قیمت فی ماشہ آٹھ آنے"

اکسیر طحال

تلی کا درد۔ سوزش۔ ورم بلکہ معدہ۔ جگر کے ہر قسم کے نقص کو دور کر کے طاقت پیدا کرتی ہے۔

"قیمت صرف ایکروپیہ للعہ"

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر شفاخانہ رفیق حیات منارہ والی مسجد قادیان پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شملہ ۲۵ اگست۔ سنٹرل اسمبلی میں سردار منگل سنگھ کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے گورنمنٹ ممبر نے بیان کیا۔ کہ صوبہ سرحد میں اغوا کے جو واقعات ہوئے ہیں۔ گورنمنٹ نے ان سے حفاظت کی تدابیر اختیار کرتے ہوئے اپنی فوجوں میں اضافہ کر دیا ہے دیہاتیوں میں اسلحہ کی ایک بھاری تعداد تقسیم کی ہے۔ اور اغوا کنندگان پر ہر قسم کا زور ڈالا جا رہا ہے کہ وہ آئندہ کے لئے اپنی حرکتوں سے باز آئیں۔ گورنمنٹ نے خان عبدالغفار خان کا وہ بیان بھی پڑھا۔ جس میں انہوں نے کہا ہے کہ وہ سرحد میں امن قائم کر سکتے ہیں۔ مگر گورنمنٹ کی رائے میں ان کی کوششیں بے نتیجہ ہیں۔

گورداسپور ۲۵ اگست پنڈت شانتی پرکاش اپدیشک آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب کے مقدمہ کا فیصلہ ۳۰ اگست کو سنایا جائے گا۔

پشاور ۲۶ اگست۔ آج خان عبدالغفار خان کے صوبہ سرحد میں داخلہ پر اٹک سے پشاور تک آپ کا شاندار استقبال کیا گیا۔

شنگھائی ۲۶ اگست۔ برطانوی سفیر ایک مشین گن کی گولی سے۔ جو ہوائی جہاز سے چلائی گئی۔ مجروح ہو گئے ہیں۔ آپ نانکن سے شنگھائی جا رہے تھے۔ آپ کو نہایت نازک حالت میں ہسپتال پہنچایا گیا ہے۔

ٹوکیو ۲۶ اگست۔ جاپان کے وزیر محکمہ بحری نے اعلان کیا ہے۔ کہ جاپان نے حفاظت خود اختیاری کے طور پر جہازوں کی آمد و رفت پر پابندیاں عاید کر دی ہیں۔ ان پابندیوں کا یہ مطلب نہیں کہ پرامن تجارت میں رکاوٹ حائل کی جائے بلکہ جاپان کے اختیارات کا مطلب یہ ہے کہ دوسری طاقتوں کے جہازوں کو ٹھیرا کر اسلحہ جات لے۔ ان کی تلاشی لی جا

۲۰ اگست۔ گورنمنٹ نے مندرجہ ذیل اعلان کیا ہے چونکہ لیجسلیٹو اسمبلی کی ۲۵ اگست کی بحث کے نتیجہ کے طور پر انڈیمان کے قیدیوں کو واپس بلائے جانے کے سلسلہ میں گورنمنٹ کی پوزیشن کے متعلق غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ اس لئے گورنمنٹ اس معاملہ کے متعلق اپنی پوزیشن کو بالکل واضح کر دینا چاہتی ہے گورنمنٹ کی پوزیشن یہ ہے کہ وہ ان وجوہ کی بنا پر جنہیں وہ پہلے پبلک طور پر بیان کر چکی ہے اس وقت تک قیدیوں یا ان کی طرف سے دوسرے اصحاب کے پیش کردہ مطالبات کو منظور کرنے کے لئے تیار نہیں۔ جب تک قیدیوں کی بھوک ہڑتال جاری ہے۔

پٹیالہ ۲۶ اگست۔ ڈپٹی کمشنر صاحب پٹیالہ نے تمام اخبارات و رسالہ جات کے پبلشروں کے نام حکم جاری کیا ہے کہ ہر ایک اخبار اور رسالہ کے پرچے ۲-۲ ہزار روپیہ بطور ضمانت سرکاری خزانہ میں جمع کرایا جائے۔ دربار پٹیالہ کی طرف سے جاری شدہ ہدایت کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص بھی پٹیالہ سے اخبار نکالنا چاہے۔ اس سے ضمانت طلب کی جائے۔ جو دو ہزار روپیہ سے کم نہ ہو۔

شملہ ۲۶ اگست۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ چیف کمشنر کی کل کی رپورٹ کے مطابق انڈیمان میں بھوک ہڑتالی قیدیوں کی تعداد ۲۳۱ ہے۔ اور جن قیدیوں نے کام چھوڑا ہوا ہے۔ ان کی تعداد ۴۳ ہے۔ ۳ بھوک ہڑتالیوں کی حالت نازک ہے۔

لکھنؤ ۲۶ اگست۔ یو۔ پی گورنمنٹ نے ایک پریس نوٹ شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ بعض اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ یو پی اسمبلی میں ایک بل پیش کیا جانے والا ہے جس سے مساوذبیحہ گاؤ کو قانوناً بند کرنا اور مسلمانوں کے مذہبی معاملات میں دخل اندازی کرنے کی کوشش کرنا ہے یہ خبر بالکل بے بنیاد ہے۔ گائے کی قربانی کو روکنے کے لئے کسی قسم کے بل کا نوٹس نہیں دیا گیا۔

شنگھائی ۲۶ اگست۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ آئندہ چند روز میں ہی یہاں ہونے والی چین اور جاپان کی جنگ میں فیصلہ کن صورت حالات رونما ہونے والی ہے۔ گو دونو طرف سے فتح کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ مگر غیر جانبدار حلقوں کا خیال ہے کہ جاپان کے جنگی جہازوں کی طاقت زیادہ ہے۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ کیانگ وان سے چینی فوجیں پیچھے ہٹ رہی ہیں مگر جاپانی اسے جنگی چال بتاتے ہیں۔

راولپنڈی ۲۵ اگست۔ ایبٹ آباد کی ایک خبر مظہر ہے۔ کہ سر عبدالقیوم نے اپنی وزارت کو قائم رکھنے کے لئے فیصلہ کیا ہے۔ کہ خان بہادر سعد اللہ خان وزیر زراعت کو وزارت سے الگ کر کے اس کی جگہ ڈیموکریٹک پارٹی کے نمائندہ کو دی جائے۔ اور چوتھی وزارت نواب ٹیری کو دئے جانے پر غور کیا جا رہا ہے۔

شملہ ۲۶ اگست۔ وزیرستان کی صورت حالات کے متعلق تازہ ترین اطلاع یہ ہے کہ گورنمنٹ نے مختلف قبائل میں تصفیہ کی شرائط کا اعلان کر دیا ہے۔ وزیریوں اور بہرسہ محسودی قبائل کو ان کے متعلق پہلے ہی اطلاع دی جا چکی ہے۔ قبائل کو یہ سزا دی گئی ہے کہ گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ متعلقہ قبائل ۲ ہزار رائفلیں گورنمنٹ کے حوالے کر دیں اور ۷۰ ہزار روپیہ تاوان ادا کریں۔ گورنمنٹ نے تصفیہ کی مندرجہ ذیل شرائط مقرر کی ہیں۔

(۱) ان سڑکوں کی تعمیر کو جاری رکھا جائے گا۔ جن کی تعمیر شروع ہو چکی ہے

(۲) آئندہ خاص رقبہ جات کو محفوظ رقبہ جات قرار دیا جائیگا۔ ان رقبہ جات میں قبائل کے جھگڑوں کا تصفیہ پولیٹیکل افسر جرگہ کی امداد سے اور فرنٹیئر کرائمز ریگولیشن کے مطابق کیا کریں گے۔ عورتوں کے جھگڑوں کے متعلق جرگہ کی مدد سے رواجی قانون کے مطابق تصفیہ کیا جائے گا۔ گورنمنٹ کسی قسم کا مالیہ زمین وصول نہیں کرے گی۔

ویلنشیا ۲۶ اگست ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ سرکاری افواج نے کسٹالان کے محاذ پر زبردست جنگ کے بعد دو شہر کوئنٹو اور کوڈر پر قبضہ کر لیا۔ اس لڑائی میں باغیوں کو بھاری نقصان برداشت کرنا پڑا ہے

ناگپور ۲۶ اگست معلوم ہوا ہے کہ کانگرس وزارت تمام ضبط شدہ کتابوں کے خلاف حکم واپس لینے والی ہے۔

راولپنڈی ۲۵ اگست۔ اسمبلی کے اجلاس میں حکومت کی طرف سے اس مفہوم کا ایک بل پیش کیا جائیگا کہ آئندہ صوبہ سرحد میں کسی انتخاب میں جعلی ووٹ دینے کا جرم قابل دست اندازی پولیس ہو۔

راولپنڈی ۲۵ اگست۔ حاجی فقیرا خان ایم ایل۔ اے نے صوبہ سرحد کی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے یہ نوٹس دیا ہے کہ بیکاری دور کرنے اور اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کے لئے بفہ میں دیاسلائی بالاکوٹ میں اون۔ چارسدہ میں کھانڈ اور کوہاٹ میں ہوزری کے سرکاری یا صوبائی حکومت کی امداد سے نجی کارخانے کھولے جائیں۔

لکھنؤ ۲۵ اگست۔ یوپی کانگرس منسٹری نے پارلیمنٹری سکرٹریوں کی تعداد میں مزید ایک ممبر کا اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کے نتیجہ کے طور پر پارلیمنٹری سیکرٹریوں کی مجموعی تعداد ۱۴ ہو جائے گی۔ کانگرس منسٹری نے مسٹر چندر بل کو جو یوپی اپر ہاؤس کے کانگرس ممبر ہیں اس

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی